سوال

(429) وہ عذر جن کی بنا پر روزہ چھوڑا جا سکتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی عورت طلوع فجر کے بعد فورا پاک ہو جائے، تو کیا اسے اس دن کا روزہ رکھنا چاہیے یا نہیں؟ اور پھر وہ اس کی قضا دے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی عورت طلوع فجر کے بعد پاک ہوتی ہے، تو اس کے لیے اس دن کے روزے کے بارے میں دو قول ہیں:

پہلا یہ ہے کہ اسے اپنا باقی دن روزے سے رہنا چاہیے، مگر وہ اسے روزہ شمار نہ کرے، اور اس کے ذمے ہوگا کہ اس دن کی قضا دے۔ امام احمد رحمہ اللہ کے مذہب کے مطابق یہی قول مشہور ہے۔

دوسرا قول یہ ہے کہ اسے باقی دن کا روزہ رکھنا کوئی لازم نہیں ہے، کیونکہ یہ اپنے اس دن کی ابتدا میں حائضہ تھی، اسے اس وقت روزہ رکھنا جائز نہ تھا، لہذا باقی دن میں اسے روزہ رکھنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اور یہ وقت بھی اس کے لیے غیر محرم ہے، یہ اس بات کی پابند تھی کہ دن کی ابتدا میں روزہ نہ رکھے، بلکہ اس پر روزہ رکھنا حرام تھا۔ اور شرعی روزہ یہی ہے۔ جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں کہ آدمی عبادت کی نیت سے طلوع فجر سے لے کر غروب تک روزے کے منافی چیزوں سے دور رہے۔ اور ہم سمجھتے ہیں کہ پہلے قول کے مقابلے میں یہی قول راجح ہے، اور بقیہ دن میں روزہ رکھنا اس پر کوئی لازم نہیں ہے۔ البتہ دونوں اقوال کی روشنی میں اس دن کی قضا اس پر لازم ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 346